NEWS CLIPPING OF THE DAY

ٹائٹل: جرمن سفیر کا نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد کا دورہ

ذریعہ: روزنامہ ایکسپریس

تاریخ: جمعرات 28 نومبر، 2019

فیصل آباد: نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی میں جرمن سفیر برنارڈ شجلا ہک کو ریکٹر ڈاکٹر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

جرمن سفیر کا نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد کا دورہ

ریکٹر ڈاکٹر تنویر نے تعلیمی سرگرمیوں اور ٹیکسٹائل کے شعبہ این ٹی یو کے کردار بارے آگاہ کیا

آئندہ سال 2 سے 3 تجارتی وفود پاکستان کا دورہ کرینگے، جرمن سفیر کی تاجروں سے گفتگو

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) جرمنی کے سفیر برنارڈ شجلا ہک نے گذشتہ روز فیصل آباد کا دورہ کیا انہوں نے اپنی آمد کے بعد نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی میں لیبر اور مختلف شعبوں کا وزٹ کرنے کے ساتھ ساتھ طلباء سے ان کے پروجیکٹس کے حوالے بھی گفتگو کی اس موقع پر ریکٹر ڈاکٹر تنویر نے انہیں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں جاری تعلیمی سرگرمیوں اور طلباء کے پروجیکٹس سمیت ٹیکسٹائل کے شعبہ میں این ٹی یو کے کردار بارے آگاہ کیا بعدازاں جرمن سفیر نے چیمبر آف کامرس میں صنعتکاروں سے بھی ملاقات کی اس موقع پر انہوں نے صنعتکاروں سے گفتگو کرتے کہا کہ جرمنی کی تیس کمپنیاں (باقی صفحہ 6 نمبر 26)

26 دورہ

پاکستان میں کام کر رہی ہیں جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ تجارتی حجم کو بڑھانے کیلئے مزید جرمن سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائیگی اور اس سلسلہ میں آئندہ سال 2 سے 3 تجارتی وفود پاکستان کا دورہ کرینگے۔ اس اجلاس میں آل پاکستان بیڈ شیٹس اینڈ اپ ہولسٹری، آل پاکستان ٹیکسٹائل پروسیسنگ ملز ایسوسی ایشن، پاکستان ہوزری مینو فیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، پاکستان ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن اور آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن سمیت کئی دیگر تجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے بتایا کہ دو ہفتے قبل ہی انہوں نے لاہور کے دورہ میں حکومتی، سرکاری حکام اور پارلیمانی ارکان کے علاوہ سرکردہ تاجروں اور صنعتکاروں سے بھی ملاقات کی تھی۔ جرمن سفیر نے کہا کہ پاکستانی تاجروں سے براہ راست رابطوں کیلئے انہوں نے پنجاب کا دورہ کیا اور اب یہ ضروری تھا کہ فیصل آباد کی بزنس کمیونٹی سے بھی رابطے بڑھائے جائیں۔ انہوں نے چند ٹیکسٹائل یونٹوں کا دورہ کرنے کے علاوہ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی اور جامعہ زرعیہ کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی حجم کو بڑھانا چاہتے ہیں اور اس سلسلہ میں پیش رفت بھی ہوئی ہے مگر روپے کی قدر میں کمی کی وجہ سے اس کے اثرات نظر نہیں آرہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ موجودہ حکومت برآمدات بڑھانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں جو بڑی کمپنیاں کام کر رہی ہیں وہ زیادہ تر کراچی اور لاہور میں ہیں جبکہ محض چند اسلام آباد تک محدود ہیں۔ ایس ایم ای سیکٹر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جرمنی کا یہ شعبہ بہت کامیاب مگر کنزرویٹو ہے۔ ان کی کوشش ہوگی کہ وہ اس شعبہ سے تعلق رکھنے والوں کو پاکستان لے کر آئیں۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ سال ٹیکسٹائل اور کیمیکل سے متعلقہ جرمنی کے دو وفود پاکستان آئیں گے۔